تبصرے

شوپنہار - از پروفیسر مجنوں گورکھپوری۔ تقطیع خورد ضخامت ۹۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ایک روپیہ پچاس نئے پیسے پتہ :- انجمن ترقی اردو ہند - علی گڈھ۔

شوپنہار انیسویں صدی کا مشہور جرمن فلسفی ہے جو قنوطیت کے لئے عوام میں بڑی شہرت رکھتا ہے وہ نہایت ذہین اور طباع تھا اور دماغ بھی مفکرانہ رکھتا تھا۔ چنانچہ فلسفہ کے ایک خاص مکتبۂ خیال کا بانی ہوا لیکن مابعد الطبیعات - اخلاقیات اور جمالیات تینوں میں اپنے مستقل افکار رکھتا تھا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس کے افکار میں تضاد اور تناقض جگہ جگہ پایا جاتا ہے۔ ایک جگہ ایک بات کہتا ہے اور دوسرے مقام پر اسی کی تردید کر دیتا ہے۔ بہرحال خیالات میں یک گونہ اچھوتا پن ہے اور اندازِ بیان شاعرانہ ہے۔ اس کو اپنی خانگی زندگی میں بدچلن اور آوارہ ماں کے ہاتھوں جن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ان کی وجہ سے مزاج میں چڑچڑاپن پیدا ہو گیا تھا جس نے آخر میں اس کو "مشیت" سے ناراض کر دیا اور وہ زندگی کو "مر مر کے جئے جانا" سمجھنے لگا اس کتاب میں اس کے حالات وسوانح اور اس کے فلسفہ کے مختلف پہلوؤں پر کلام کیا گیا ہے۔ شروع میں پس منظر کے طور پر شوپنہار کے عہد تک فلسفہ کے تدریجی ارتقار کی تاریخ اور آخر میں شوپنہار کے فلسفہ پر مختصر مگر بے لاگ تبصرہ ہے جس میں اس کی خامیاں دکھائی گئی ہیں۔ زبان وبیان کی شگفتگی کے لئے فاضل مصنف کا نام ضمانت ہے۔ کتاب عوام کے کام کی نہیں جو لوگ فلسفہ کا ذوق رکھتے ہیں ان کے مطالعہ کے لائق ہے۔ مجنوں صاحب نے جگہ جگہ افلاطون کے اعیانِ ثابتہ کے لئے "تصورات" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ ہمارے خیال میں اگر حقائق ہوتا تو زیادہ بہتر ہوتا، کیونکہ تصور ادراک کی ایک قسم ہے اور وہاں ادراک نہیں بلکہ ثبوت ہے۔

تاریخ جمالیات - تقطیع خورد ضخامت ۱۰۲ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت دو روپے۔ پتہ انجمن ترقی اردو ہند علی گڈھ۔

یہ کتاب بھی جناب مجنوں گورکھپوری کی تالیف ہے جو شوپنہار کی طرح ان کی پرانی کتاب ہے، گر یہ اس کا